REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ
یوم جمعہ
۱۷ جمادی الاول ۱۳۷۶ھ
قیمت فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۵/۱۰ | ۲۱ فتح ۱۳۳۵ ہش | ۲۱ دسمبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۹۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۰ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"کل سے سردی کے باعث پھر اسہال کی شکایت ہو گئی ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۰ دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا بلڈ پریشر آج کسی قدر بہتر ہے۔ مگر اعصابی بے چینی ابھی چل رہی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

نو مسلم جرمن مستشرق ڈاکٹر زبیر ٹلٹاک کی ربوہ میں آمد۔ اہل ربوہ کی طرف سے پرتپاک خیر مقدم

"احمدیت نے اخوت کی ایک بے نظیر مثال قائم کی ہے یہی وہ طاقت ہے، جو اسے بالآخر کامیابی سے ہمکنار کرے گی"

ریلوے سٹیشن پر اہل ربوہ سے ڈاکٹر ٹلٹاک کا پُرجوش و ولولہ انگیز خطاب

ربوہ ۲۰ دسمبر۔ ہمارے نو مسلم احمدی بھائی جناب ڈاکٹر زبیر ٹلٹاک جو جرمنی کے مشہور مستشرق اور جرمن زبان میں کئی کتابوں کے مصنف ہیں کل شام چناب ایکسپریس کے ذریعہ کراچی سے ربوہ تشریف لائے۔ اہل ربوہ نے جو آپ کے استقبال کے لئے پہلے سے ریلوے سٹیشن پر جمع تھے پُرجوش اسلامی نعروں کے درمیان آپ کو نہایت پُرخلوص طریق پر خوش آمدید کہا۔ اور بکثرت پھولوں کے ہار پہنا کر خوشی کے گہرے جذبات اور قلبی مسرت کا اظہار کیا۔

گاڑی کے پلیٹ فارم پر پہنچنے کے بعد جب آپ نے ربوہ کی سرزمین پر قدم رکھا۔ تو مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر۔ مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔ مکرم سید داؤد احمد صاحب مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لنڈن۔ مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ مکرم بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر نے آگے بڑھ کر آپ کا استقبال کیا۔ اور خوش آمدید کہتے ہوئے آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے۔ بعدہ آپ کا تعارف صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان تحریک جدید کے وکلاء حضرات اور ربوہ میں تعلیم حاصل کرنے والے غیر ملکی طلبہ سے کرایا گیا۔ جن سے مل کر آپ بے حد مسرور ہوئے۔ آپ نے سب کے ساتھ گرمجوشی سے معانقہ کیا۔ اور وعلیکم السلام کہہ کر ہر ایک کے سلام کا جواب دیا۔ بعدہ آپ جناب وکیل التبشیر صاحب کی معیت میں اس طرف تشریف لائے۔ جہاں اہل ربوہ ایک خاص نظام کے تحت قطار در قطار آپ کے انتظار میں کھڑے تھے جونہی آپ قطاروں کے درمیان مخصوص جگہ پر پہنچے

(باقی صفحہ ۸ پر)

دنیوی معاملات میں اسلامی اخلاق کی پابندی بھی دین کا ایک اہم حصہ ہے

انصار سے محترم چوہدری ظفر اللہ خان کا خطاب

ربوہ ۲۰ دسمبر۔ کل مسجد مبارک میں نماز عصر کے بعد مکرم جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اصلاح و ارشاد کی زیر صدارت مجلس انصار اللہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن مجید کے بعد جو مکرم مولوی قمر الدین صاحب نے کی محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بھی تقریر فرمائی محترم چوہدری صاحب موصوف نے اپنی تقریر میں اس امر پر زور دیا کہ ظاہری صفائی اور دنیوی معاملات میں اسلامی اخلاق کی پابندی اسی طرح دین کا حصہ ہے جس طرح اسلامی عبادات دین کا حصہ ہیں۔ آپ نے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۵۶ء

ڈاکٹر خانصاحب نے کیا کہا تھا

ایک اخباری رپورٹ تھی کہ مجلس اتحاد اسلام کے ضمن میں ڈاکٹر خان صاحب نے اپنی پریس کانفرنس میں ایک اخبار نویس کے سوال پر کہ احمدیوں کے خلاف اشتعال انگیزی کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے۔ فرمایا کہ

یہ مسئلہ اب مردہ ہو چکا ہے۔ اسے چھیڑنے کی ضرورت نہیں

جب یہ رپورٹ بعض اخبارات میں شائع ہوئی۔ تو تخریب پسند عناصر کو جن کی زندگی کا دارو مدار ہی جھگڑوں اور اشتعال انگیزی کر کے فساد فی الارض کی فضا تیار کرنا ہے۔ سخت تکلیف ہوئی۔ انہوں نے سمجھا کہ ڈاکٹر صاحب نے تو ہماری زندگی کے سرچشمہ کو ہی بند کر دیا ہے۔ اگر امن پسند احمدیوں کے خلاف اشتعال انگیزی کا مسئلہ مردہ ہو چکا ہے۔ تو ہم تو جیتے جی مر لئے۔ چنانچہ روزنامہ "نوائے پاکستان" کے ایڈیٹر نے محکمہ تعلقات عامہ کے نام جھٹ ایک مکتوب لکھ مارا۔ پورا حال مندرجہ ذیل خبر سے معلوم کیجئے۔ جو "نوائے پاکستان" ۱۶ دسمبر ۵۶ء کے پہلے صفحہ پر چوکھٹے میں نمایاں طور پر شائع ہوئی ہے:۔

"ڈاکٹر خان صاحب نے قادیانی مسئلہ کے متعلق کچھ نہیں کہا تھا!

محکمہ تعلقات عامہ کی طرف سے تردیدی اعلان

لاہور ۱۵ دسمبر۔ آج محکمہ تعلقات عامہ نے ایڈیٹر نوائے پاکستان کے نام اپنے ایک مکتوب میں اس بات کی تردید کی ہے۔ کہ وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خان صاحب نے مجلس اتحاد اسلام کے قیام کا اعلان کرتے وقت احمدیوں اور غیر احمدیوں کے درمیان کشمکش کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے یہ کہا تھا کہ

"یہ مسئلہ اب مردہ ہو چکا ہے۔ اسے چھیڑنے کی ضرورت نہیں"

ہمیں معلوم نہیں کہ ایڈیٹر "نوائے پاکستان" نے اپنے مکتوب میں کیا لکھا تھا۔ اور محکمہ تعلقات عامہ نے کن الفاظ میں اس کا جواب دیا ہے۔ کیونکہ نہ تو اصل مکتوب اور نہ تعلقات عامہ کا جواب ہمارے سامنے ہے۔ لیکن جہاں تک اس خبر میں بتایا گیا ہے۔ یہ امر سوچنے سے تعلق رکھتا ہے۔ کہ اس ساری کارروائی کا مطلب کیا ہے۔ اور اس کو "نوائے پاکستان" نے اس طرح نمایاں طور پر کیوں شائع کیا ہے۔

اگر ڈاکٹر خانصاحب نے اپنی کانفرنس میں یہ الفاظ فرمائے تھے۔ تو ان میں کونسی عجیب یا غیر معمولی بات تھی۔ اور اس سے ملک و قوم کو کیا نقصان پہنچتا تھا۔ یہ بات کہ "نوائے پاکستان" کے ایڈیٹر نے محکمہ تعلقات عامہ کو لکھا سمجھ میں آنی مشکل نہیں۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ یہ اخبار تو اپنی زندگی ہی فساد فی الارض کو سمجھتا ہے۔ اس کے بغیر اس کا چارہ نہیں۔ لیکن فرض کیجئے کہ یہ بات ڈاکٹر خان صاحب نے نہیں بھی کہی تھی۔ تو کیا محکمہ تعلقات عامہ کا اپنے جواب سے یہ مطلب ہے۔ کہ حاشا وکلا ایسی غلط اور ملک و قوم کو نقصان پہنچانے والی بات کبھی ڈاکٹر خانصاحب کہہ سکتے تھے۔ اور وہ بھی ایسی پریس کانفرنس میں جو مجلس اتحاد اسلام کے ضمن میں منعقد کی گئی تھی۔ جس میں ڈاکٹر خان صاحب نے یہ بھی فرمایا تھا۔ کہ بدقسمتی سے پاکستان میں بعض حضرات مذہبی تنازعات کو ہوا دے کر اپنی صلاحیتوں کو ضائع کر رہے ہیں۔ اور ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ نوائے پاکستان نے جو محکمہ تعلقات عامہ کا جواب اس نمایاں طریق سے شائع کیا تو کیا اس سے محکمہ تعلقات عامہ نہیں سمجھ سکتا۔ کہ یہ اخبار ملک سے مذہبی جھگڑوں کو ختم کر دینے کا قطعاً حامی نہیں ہے۔ اور یہ امر کہ احمدیوں کے خلاف اشتعال انگیزی کا مسئلہ مردہ ہو جائے۔ تو اس سے ان لوگوں کی تخریبی اور شورش انگیز سرگرمیوں پر زد پڑتی ہے۔ اور وہ کہیں کے نہیں رہتے۔ اور یہ سمجھ لیا جائے۔ کہ مجلس اتحاد اسلام کے اغراض و مقاصد یہ نہیں ہو سکتے۔ کہ ملک سے مذہبی تنازعات اور فرقوں کی باہمی کشمکش کا استیصال کیا جائے۔ کیونکہ اس سے تخریب پسند عناصر کے مفادات کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔

محکمہ تعلقات عامہ کا جواب جو نوائے پاکستان نے شائع کیا ہے۔ ٹھیک ہو گا۔ اور محکمہ نے ٹھیک ہی جواب دیا ہو گا۔ اور ڈاکٹر خان صاحب سے دریافت کر کے یا تحقیقات کر کے ہی جواب دیا ہو گا۔ اور یہ بھی ممکن ہے۔ کہ ڈاکٹر خان صاحب سے نہ کسی نے ایسا سوال کیا ہو۔ اور نہ ڈاکٹر خانصاحب نے یہ جواب دیا ہو۔ بلکہ ہو سکتا ہے۔ کہ سوال کچھ اور ہو۔ اور جواب بھی کچھ اور ہو اور رپورٹ کنندگان نے صرف اپنا خیال ہی ظاہر کیا ہو۔ اگر ایسی صورت ہو۔ تو محکمہ تعلقات عامہ کا جواب مطلق نفی میں نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ بلکہ اس کو چاہیئے تھا۔ کہ وہ پوری کیفیت سے ملک و قوم کو واقف کرتا۔ تاکہ نوائے پاکستان اس کے جواب کو اپنی تخریبی اور اشتعال انگیز سرگرمیوں کے لئے سہارا بنانے کی کوشش نہ کرتا۔ جیسا کہ اس نے کی ہے۔

بدیں صورت ہمارا حق ہے۔ کہ ہم محکمہ تعلقات عامہ سے دریافت کریں۔ کہ پوچھنے والے کا اصل سوال کیا تھا۔ اور ڈاکٹر خان صاحب نے اس کا کیا جواب دیا تھا۔ یہ تو ہو نہیں سکتا۔ کہ جن اخبارات نے یہ بات شائع کی ہے۔ انہوں نے خود گھڑلی ہو۔ اگرچہ یہ ممکن ہے۔ کہ اصل سوال اور اصل جواب میں سہواً یا عمداً کوئی ترمیم ہو گئی ہو۔

بظاہر یہ ایک معمولی سی بات نظر آتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ نوائے پاکستان کا محکمہ تعلقات عامہ کے جواب کو اس طرح اچھالنا مجلس اتحاد اسلام کے اغراض و مقاصد اور ڈاکٹر خان صاحب کی سعی و کوشش کا ابتدا ہی میں گلا گھونٹ دینے کی کوشش کے مترادف ہے۔ اور اس تمام تکلیف فرمائی کو جو مذہبی تنازعات کو ختم کر دینے کی مہم کو سرے چڑھانے کے لئے کی گئی ہے۔ بالکل بیکار بنا دیتا ہے۔ اس لئے لازم ہے۔ کہ واشگاف الفاظ میں نوائے پاکستان اور اس کے ساتھیوں کو بتایا جائے۔ کہ حکومت مذہبی تنازعات کی صورت میں کسی نہج یا کسی شکل میں فساد فی الارض پیدا کرنے والی سرگرمیوں کو پنپنے نہیں دیگی۔ اور ان لوگوں کو discourage کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گی۔ جو عوام کے مذہبی جذبات کو بھڑکا کر ملک میں نااتفاقی اور شورش کی فضا قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ جو فریب سے تبلیغ اسلام کے پردہ میں ایک امن پسند فریق کے خلاف افترائی گھڑ گھڑ کر اور افسانے تراش تراش کر سیدھے سادے اور بھولے بھالے عوام کے دلوں میں منافرت کے شعلے لگاتے ہیں۔ اور ملک میں اس طرح خواہ مخواہ ضرر رساں ہیجان پیدا کرتے ہیں۔

اگر "نوائے پاکستان" کے اس طرح محکمہ تعلقات عامہ کے جواب کو شائع کرنے کا نوٹس نہ لیا جائے گا۔ جس سے نوائے پاکستان یہ تصور دلانا چاہتا ہے، کہ خدانخواستہ ڈاکٹر خان صاحب احمدیوں اور غیر احمدیوں کے درمیان (اگرچہ حقیقت یہ ہے۔ کہ ایسے دو فریقوں کے درمیان کشمکش کہنا ہی صحیح نہیں۔ کیونکہ تخریب پسند عناصر کی سرگرمیاں سراسر یک طرفہ ہیں۔ اور احمدی صرف مظلوم ہیں) کشمکش کو زندہ رکھنا چاہتے ہیں۔ یا کم سے کم اس سے بے پرواہ ہیں۔ اور اس طرح مجلس اتحاد اسلام محض ایک ڈھونگ ہے۔ جو کھڑا کیا گیا ہے۔ جس کو وہ خود ہی ناکارہ رکھنا پسند کرتے ہیں۔ تو یقیناً وہ لوگ جو پاکستان کی سالمیت اور امن کے ذمہ دار ہیں۔ ان نتائج کے بڑی حد تک ذمہ دار ہوں گے۔ جو ان لوگوں کی بڑھتی ہوئی جسارتیں خدا نہ کرے پھر پیدا کر دیں۔ اسی طرح جس طرح یہی لوگ پہلے بارہا کر چکے ہیں۔ اور جنہوں نے ۱۹۵۳ء میں اپنی عاقبت نااندیشی سے پاکستان اور اسلام کو تمام اپنوں اور بیگانوں کی نظروں میں سخت بدنام کیا۔ جس سے تاریخ پاکستان ہمیشہ کے لئے داغدار ہو کر رہ گئی ہے۔ اور آنے والی نسلیں جس کو پڑھ کر شرم سے سر جھکا لیا کریں گی، حالانکہ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کے فاضل ججوں نے صاف صاف لفظوں میں فسادات پنجاب کے متعلق اپنی آخری رائے ان سبق آموز الفاظ میں ظاہر کی ہے:۔

"ہمیں یقین واثق ہے۔ کہ اگر احرار کے مسئلہ کو سیاسی مصالح سے الگ ہو کر محض قانون و انتظام کا مسئلہ قرار دیا جاتا۔ تو صرف ایک ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس ان کے تدارک کے لئے کافی تھے۔"

(تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ اردو، آخری پیرا)

پتہ مطلوب ہے

ایک دوست مسمی عبد الجبار صاحب نے نظارت امور عامہ کو ایک کارڈ کے ذریعہ اطلاع دی تھی۔ کہ اخبار الفاروق کراچی کے لئے ۵/- روپے چندہ دیا تھا۔ وہ واپس دلایا جائے۔ لیکن کارڈ پر انہوں نے اپنا پتہ درج نہیں کیا۔ لہذا عبد الجبار صاحب اگر یہ اعلان پڑھیں۔ تو اپنے پتہ سے مطلع فرماویں۔ (ناظر امور عامہ)

ولادت:۔

میری چھوٹی آپا کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لڑکا تولد ہوا ہے۔ نومولود مکرم شیخ فیروز الدین صاحب کلاتھ مرچنٹ بہاولنگر کا پوتا اور مکرم ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد پریذیڈنٹ محلہ دار البرکات ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب کرام نومولود کے لئے درازی عمر اور خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں۔

(نعیم احمد ظفر گلوب موٹر کمپنی ڈھاکہ حال وارد دار البرکات ربوہ)

یاجوج ماجوج کی آخری جنگ

قرآن مجید کی واضح پیشگوئی

از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

قرآن مجید اور پیشگوئیاں

قرآن مجید ایک کامل صحیفہ ہے جو نسل انسانی کی دائمی ہدایت اور راہنمائی کے لئے نازل ہوا ہے۔ اس میں اعلےٰ احکام اور جامع تعلیمات بھی ہیں۔ ان احکام کا فلسفہ اور ان تعلیمات کی حکمتیں بھی بیان کی گئی ہیں۔ قرآن مجید میں تزکیہ نفس کے طریق بھی بتائے گئے ہیں۔ اور ان پر چلنے کے ذرائع بھی بیان کر دیئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں انسان کے ایمان کو ہر زمانہ میں تازہ رکھنے کے لئے قرآن پاک میں اہم پیشگوئیاں بھی ذکر کی گئی ہیں۔ تا ان کے ظہور پذیر ہونے پر اللہ تعالےٰ کی ذات اور اس کے علیم و خبیر ہونے پر زندہ دلیل قائم ہو جائے۔ قرآن مجید کی یہ پیشگوئیاں مستقبل قریب کے بارے میں بھی ہیں اور مستقبل بعید کے متعلق بھی ہیں۔ حتےٰ کہ بعض پیشگوئیاں اس وقت سے بھی تعلق رکھتی ہیں جب قیامت قائم ہوگی اور نسل انسانی اپنے اعمال کی کامل جزاء و سزا پائے گی۔ یہ سب پیشگوئیاں قرآن مجید کے زندہ خدا کا زندہ کلام ہونے پر واضح دلیل ہیں۔

آخری زمانہ کے بارے میں قرآنی خبریں

قرآن مجید نے ہمارے اس زمانہ کے بارے میں جو الہامی کتب کی رو سے آخری زمانہ ہے بہت سی پیشگوئیاں بیان فرمائی ہیں۔ تا کمزور ایمان انسانوں کے لئے تقویت ایمان کا باعث ہوں اور سچے مومنوں کو ازدیاد ایمان حاصل ہو۔ آخری زمانہ کے متعلق قرآن کریم کی پیشگوئیاں بکثرت ہیں۔ ان میں سے آج کے موضوع سے جن کا تعلق ہے۔ ان کا اختصاراً ذکر کیا جاتا ہے۔

قرآن مجید پر تدبر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آخری زمانہ میں جب لوگوں کی ایمانی حالت کمزور ہو جائے گی۔ اور طاغوتی طاقتیں ہر طرف سے ایمان کے قلعہ پر حملہ آور ہوں گی۔ اور دنیا مادیت کے مردار پر گدھوں کی طرح گر رہی ہوگی۔ ایمان ثریا پر جا چکا ہوگا۔ روحانیت عنقا ہو چکی ہوگی۔ اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ اپنے ایک فرستادہ کو بھیجے گا۔ اور اس کے لئے ہیبت ناک نشان دکھلائے گا۔ تا لوگ سمجھیں کہ زندہ خدا موجود ہے۔ اور دین اسلام اس کا بھیجا ہوا کامل دین ہے۔

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ موعود جس کی بعثت درحقیقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانیت کا پرتو ہوگی۔ بہت سے لوگوں کو پاک کرے گا۔ اور بہت سے لوگ اس کے ہاتھ پر نئی روحانی زندگی پائیں گے۔ لیکن دنیا کی بیشتر آبادی اسی ڈگر پر علیق رہے گی۔ جس پر پہلے سے گامزن تھی۔ وہ اس مامور کی آواز پر کان نہ دھرے گی۔ اور اس کی آسمانی باتوں کی شنوا نہ ہوگی۔ بلکہ اس کی وحی پر استہزا کرے گی۔ اور خدا کی باتوں کو ٹھٹھوں میں اڑانے کی کوشش کرے گی۔ جب تاریکی کے فرزندوں کی یہ روش انتہاء کو پہنچ جائے گی۔ تب خدا تعالےٰ کا غضب بھڑکے گا۔ اور زمین پر ہولناک تباہی آئے گی۔ شہر اور دیار نیا میٹ ہو جائیں گے اور انسانوں کو جائے قرار نہ ملے گی۔ مگر چونکہ خدا غضب میں دھیما ہے۔ اور اس کی رحمت جس طرح یہ تقاضا کرتی ہے۔ کہ عذاب سے پہلے رسول مبعوث فرمائے نذیر کو بھیجے۔ فرمایا۔ وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا (الاسراء ۱۵) کہ ہم عذاب دینے سے پہلے ضرور رسول بھیجتے ہیں۔ اسی طرح اس کی رحمت مقتضی ہے۔ کہ انسانوں کو یک دم گرفت میں نہ لائے۔ بلکہ آہستہ آہستہ عذاب دے تا ان میں سے جو توبہ کر کے بچنا چاہیں وہ بچ جائیں۔ ولنذیقنھم من العذاب الادنیٰ دون العذاب الاکبر لعلھم یرجعون (سجدہ ۲۱) کہ ہم مکذبین کو پہلے چھوٹے عذاب دیتے ہیں۔ اور بڑے عذاب کی نوبت آخر میں آتی ہے۔ تا کہ وہ چھوٹے عذابوں سے نصیحت حاصل کر کے توبہ اور رجوع کر سکیں۔

موعودِ کل ادیان کی بشارت

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس موعود رسول کے زمانہ میں تمام مذاہب پر اتمام حجت کی جائے گی۔ اور سب دینوں پر اسلام کی برتری ثابت کی جائے گی فرمایا هو الذی ارسل رسوله بالهدیٰ ودین الحق لیظهره علی الدین کله (سورۂ الصف) کہ اللہ ہی نے اپنے رسول کو کامل ہدایت کے ساتھ بھیجا ہے۔ تا وہ اسے تمام ادیان پر غالب کرے۔ ظاہر ہے کہ یہ عظیم منصب بجز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کے جس کی بشارت سورۂ جمعہ میں واٰخرین منھم

دیکھنے والوں نے دیکھا بھی ہے پہچانا بھی ہے

رنج اٹھانا ہے ستم سہنا ہے غم کھانا بھی ہے
دل کو آئینِ وفاداری سے بہلانا بھی ہے۔

اپنے دل سے اپنی مظلومی کا قصّہ چھیڑ دیں۔
اذنِ خاموشی بھی ہے ان تک یہ پہنچانا بھی ہے

کیوں جہاں والے مرے نالوں سے نالاں ہو گئے
بھول جاتے ہیں یہاں سے ایک دن جانا بھی ہے

رحم کے قابل ہے یہ۔ یہ لائقِ تعزیر ہے
عشق کا مجرم ہے دیوانہ بھی فرزانہ بھی ہے

منتظر تھی آنکھ جس کی آ کے وہ جا بھی چکا
دیکھنے والوں نے دیکھا بھی ہے پہچانا بھی ہے

میکدہ والے کرینگے اور کس کا انتظار
مے بھی ہے مینا بھی ہے ساقی بھی پیمانہ بھی ہے،

ہم نے یہ مانا چلو ناہید بے بس ہی سہی
آپ نے اپنی نظر سے اس کو پہچانا بھی ہے؟

عبدالمنان ناہید

لما یلحقوا بھم کے الفاظ میں دی گئی ہے۔ اور کسی نبی یا ولی کے ظہور سے پوری نہیں ہو سکتا تھا۔ آپ ہی پر قرآن پاک نازل ہوا۔ اور آپ ہی کے روحانی مظہر کے ذریعہ اس کی تکمیل اشاعت مقدر تھی۔ اور یہ تکمیل اشاعت آخری زمانہ سے تعلق رکھتی تھی۔ جبکہ دنیا اپنے ذرائع اور وسائل کے لحاظ سے ایک شہر کی حیثیت اختیار کر جانے والی تھی۔ اور مسلمانوں پر ایک بے عملی اور غربت کا دور آنے والا تھا۔

اس موعود کے لئے مختلف قوموں میں مختلف ناموں سے انتظار ہو رہی تھی۔ مگر وہ جامع رسول جو سب قوموں کا موعود ہو سکے۔ وہ وہی ہو سکتا تھا۔ جسے یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا کہنے والے رسول کے فیوض و برکات نے مقام ظلیت پر کھڑا کیا ہو۔ الغرض لوگ انتظار کرتے رہیں۔ یا وقت پر ظاہر ہونے والے موعود کو مان لیں۔ یہ ان کا کام ہے۔ بہرحال قرآن مجید نے یہ خبر دے رکھی ہے۔ کہ آخری زمانہ میں ایک عظیم الشان فرستادہ مبعوث ہوگا۔ اور وہ دین اسلام کو دنیا کے سب دینوں پر غالب کر کے دکھا دے گا۔

یاجوج و ماجوج کے خروج کی خبر

قرآن مجید فرماتا ہے۔ کہ آخری زمانہ میں دو بڑی قومیں دنیا پر غالب آجائیں گی۔ اور وہ زمین پر روحانی موت وارد کرنے کا موجب بنیں گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ حتیٰ اذا فتحت یاجوج و ماجوج وھم من کل حدب ینسلون۔ واقترب الوعد الحق فاذا ھی شاخصۃ ابصار الذین کفروا یاویلنا قد کنا فی غفلۃ من ھذا بل کنا ظالمین (الانبیا ۹۶-۹۷)

کہ ایک وقت آئیگا۔ جب یاجوج و ماجوج کو کھول دیا جائے گا۔ اور وہ ہر چوٹی اور بلند جگہ پر دوڑتے ہوئے چھا جائیں گے۔ تب سچے وعدہ (الوعد الحق) کے ظہور کا موقع پیدا ہو جائے گا۔ اس پر کافروں کی نظریں ششدر رہ جائیں گی۔ اور وہ کہیں گے۔ کہ ہم تو اس سے غافل ہی رہے۔ بلکہ ہم ظالم تھے۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ قالوا یا ذوالقرنین ان یاجوج و ماجوج مفسدون فی الارض فھل نجعل لک خرجا علیٰ ان تجعل بیننا و بینھم سدا (کہف ۹۵)

کہ لوگ اس وقت کے مامور ذوالقرنین (یہ صفاتی نام ہے) کے پاس آکر کہیں گے۔ کہ یاجوج و ماجوج نے زمین میں فساد برپا کر رکھا ہے۔ کیا آپ ہمارے اور ان کے درمیان روک بنا کر ہمیں ان سے بچائیں گے؟ اور ہم آپ کو ٹیکس ادا کرتے رہیں گے۔

ان آیات سے ظاہر ہے۔ کہ آخری زمانہ میں یاجوج و ماجوج کا زمین پر غلبہ ہونے والا ہے۔ اور وہ زمین میں فساد برپا کرنے والے ہیں۔ اور اس وقت الوعد الحق کے ظہور کا موقع ہوگا۔

احادیث نبویہ میں یہ تصریح موجود ہے۔ کہ آخری زمانہ میں جب مسیح موعود کا ظہور ہوگا۔ تو اس وقت یوں ہوگا۔ اذا وحی اللہ الیٰ عیسیٰ انی قد اخرجت عبادا لی لایدان لاحد بقتالھم فحرز عبادی الی الطور ویبعث اللہ یاجوج و ماجوج وھم من کل حدب ینسلون۔ (رواہ مسلم - مشکوٰۃ المصابیح باب ذکر الدجال صفحہ ۴۷۳) کہ اللہ تعالیٰ مسیح موعود پر وحی کرے گا۔ اور اسے بتلائے گا۔ کہ میں نے ایسے لوگ پیدا کر دیئے ہیں۔ جن سے جنگ کرنے کی اور لوگوں کو طاقت نہیں۔ تو میرے بندوں کو۔ یعنی اپنی جماعت کو کوہ طور روحانی تجلیات کے مرکز پر لے جا۔ بعد اللہ تعالیٰ یاجوج و ماجوج کو برپا کرے گا۔ اور وہ ہر بلندی کو پھاندتے پھریں گے۔

پیشگوئیوں میں استعارات ضروری ہیں۔ اس لئے مسلم شریف کی اس حدیث میں بہت سے استعارے ہیں۔ مگر یہ بات تو روز روشن کی طرح واضح طور پر بیان کی گئی ہے۔ کہ مسیح موعودؑ کے ظہور اور یاجوج و ماجوج کے خروج کا ایک ہی زمانہ ہے۔ نیز یہ بھی ثابت ہے۔ کہ جس دجال کے فتنہ سے ہر نبی ڈراتا آیا ہے۔ وہ انہی یاجوج و ماجوج میں ہے۔ کیونکہ ایک وقت میں یاجوج و ماجوج کے غلبہ کے ساتھ ساتھ دجال کا علیحدہ غلبہ تصور میں نہیں آسکتا۔ اس لئے ماننا پڑے گا۔ کہ درحقیقت دجال یاجوج و ماجوج کا ہی اعتباری اور صفاتی نام ہے۔

یاجوج ماجوج کون ہیں؟

اب یہ سوال ہے۔ کہ یاجوج و ماجوج سے کون مراد ہیں؟ سو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یاجوج و ماجوج کا ماخذ اجیج ہے۔ اجیج آگ کے شعلوں کو کہتے ہیں۔ امام راغب اصفہانی لکھتے ہیں:-

و یاجوج و ماجوج منہ شبّھوا بالنار المضطرمۃ والمیاہ المتموجۃ لکثرۃ اضطرابھم۔ (المفردات)

کہ یاجوج و ماجوج کو یہ نام اس لئے دیا گیا۔ کہ انہیں بھڑکتی ہوئی آگ اور موجیں مارنے والے پانیوں سے مشابہت ہے۔ کیونکہ وہ کثرت سے ادھر ادھر پھریں گے۔"

امام ملا علی قاری رحمہ لکھتے ہیں:-

"یاجوج و ماجوج ھما قبیلتان من ولد یافث بن نوح" (مرقاۃ)

کہ یافث بن نوح کی اولاد سے دو قبیلے یاجوج و ماجوج ہیں"۔

بائیبل سے یاجوج و ماجوج کے مقامات کا بھی پتہ لگتا ہے۔ لکھا ہے:-

"اے جوج! روس اور مسک اور توبال کے سردار۔ اور میں تجھے پلٹ دوں گا۔ اور تجھے لئے پھروں گا۔ اور ایسا کروں گا۔ کہ تو اتر کی اطراف سے چڑھ آئے۔ اور تجھے اسرائیل کے پہاڑوں پر لاؤں گا......

اور میں ماجوج پر اور ان پر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں ایک آگ بھیجوں گا۔ اور وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔" (حزقیل ۳۹ / ۱-۶)

اس حوالہ سے ثابت ہے۔ کہ یاجوج روسی ہیں۔ اور ماجوج جزائر کے بسنے والے انگریز۔ اور ان کی قوم کے منتشر گروہ امریکن وغیرہم ہیں۔ یہ قومیں آگ سے غیر معمولی کام لینے کی وجہ سے یاجوج و ماجوج ہیں۔ اور اس لحاظ سے کہ ان کے پادری دنیا بھر میں حضرت مسیحؑ کی الوہیت اور ابنیت کے عقیدہ کو پھیلاتے پھرتے ہیں۔ وہ دجال ہیں۔ قرآن مجید سے ظاہر ہے۔ کہ ابن اللہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ کے شدید غضب کو بھڑکانے والا ہے۔ فرمایا۔ "تکاد السمٰوٰت یتفطرن منہ وتنشق الارض وتخر الجبال ھدا۔ ان دعوا للرحمٰن ولدا۔ (مریم ۹۰-۹۱)

کہ قریب ہے۔ کہ آسمان پھٹ جائیں۔ اور زمین شق ہو جائے۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں۔ یعنی دنیا پر کامل تباہی آجائے۔ کیونکہ ان لوگوں (عیسائیوں) نے خدا کے لئے بیٹا قرار دیا ہے۔ مسیح موعودؑ کی آمد اس صلیبی عقیدہ کو پاش پاش کرنے کے لئے مقدر تھی۔ اسی لئے فرمایا ہے۔ کہ یاجوج و ماجوج اور دجال سے اس کا مقابلہ ہوگا۔ پہلے عیسائیت دلائل سے مغلوب ہوگی۔ اور پھر ان کی مادی شان و شوکت جاتی رہے گی۔ جیسے پانی میں نمک پگھل جاتا ہے۔

پس یہ امر روز روشن کی طرح متعین ہو گیا۔ کہ یاجوج و ماجوج دو قومیں ہیں۔ اور ان سے مراد روس اور انگریز ہیں۔ (باقی)

رسالہ شرح القصیدہ

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی)

محترمی مولوی جلال الدین صاحب شمس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس مشہور عربی قصیدہ کی شرح لکھی ہے۔ جو یا عینِ فیض اللہ والعرفان سے شروع ہوتا ہے۔ یہ قصیدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (فداہ نفسی) کی مدح میں ہے۔ اور حقائق و معارف اور عشق رسولؐ کے عدیم المثال جذبات سے معمور ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ کہ جو شخص اس قصیدہ کو پڑھے گا اور اسے یاد کرے گا۔ اس کے حافظہ اور محبت رسولؐ کے جذبہ میں برکت عطا کی جائے گی۔ میں تو جب بھی اس قصیدہ کے اشعار کو پڑھتا ہوں۔ تو دل و دماغ میں عجیب روحانی لذت محسوس کرتا ہوں۔ اور اس کے پڑھنے سے اس اتھاہ اور مواج سمندر پر غیر معمولی روشنی پڑتی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دل میں اپنے آقا حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت میں موجزن تھا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ نہ صرف اس لطیف رسالہ کو خود خرید کر پڑھیں۔ بلکہ اپنے غیر احمدی احباب میں بھی کثرت سے تقسیم کریں۔ تاکہ ان کے دل سے وہ غلط فہمیاں دور ہوں۔ جو بدقسمتی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کے متعلق پیدا ہو رہی ہیں۔ خدائے بزرگ و برتر محترمی شمس صاحب کو جزائے خیر دے۔ کہ انہوں نے ایک عدیم المثال عربی قصیدہ کا اردو میں ترجمہ کر کے اور پھر اس کی شرح لکھ کر اس کے محاسن کو اردو دان پبلک کے قریب تر کر دیا ہے۔ خاکسار مرزا بشیر احمدؐ از ربوہ ۱۹ دسمبر ۱۹۵۶ء

دعائے مغفرت

میری والدہ صاحبہ محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت سید ناصر شاہ صاحب مرحوم آف قادیان مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۵۶ء بروز جمعرات شام کے ۶ بجے سیالکوٹ میں وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۵۶ء بعد نماز جمعہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی، اور قطعہ خاص صحابہ بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

خاکسار لیفٹیننٹ سید نعمت اللہ شاہ

مجلس عاملہ جماعتِ احمدیہ گولڈ کوسٹ کی طرف سے "نوائے پاکستان" کے افترا کی تردید

گولڈ کوسٹ کی جماعت میں خلافت سے متعلق خفیف سے خفیف اختلاف کا بھی کوئی نام و نشان موجود نہیں ہے

سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) بذریعہ ڈاک ـــــ جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ کی مجلس عاملہ کی طرف سے جو انگریزی مکتوب موصول ہوا ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ،
سالٹ پانڈ ۲۲ر نومبر ۱۹۵۶ء

مکرم ایڈیٹر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ہمیں ۷ر نومبر ۱۹۵۶ء کے الفضل سے "نوائے پاکستان" لاہور کے اس جھوٹے پراپیگنڈے کا علم ہوا کہ نعوذ باللہ جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خلافت حقہ کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

ہم مذکورہ اخبار کے اس بے بنیاد اور شرارت آمیز پراپیگنڈے کی پُر زور مذمت کرتے ہیں۔ اور اعلان کرتے ہیں کہ گولڈ کوسٹ کی جماعت میں اس امر سے متعلق خفیف سے خفیف اختلاف کا بھی کوئی نام و نشان موجود نہیں ہے۔ اور ہم سب اپنے پیارے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور احمدیت کے اسی طرح سچے وفادار اور اطاعت گذار ہیں، جیسا کہ ہمیشہ سے ہیں۔ اور انشاء اللہ العزیز ہمیشہ رہیں گے

جہاں تک صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم اے کی گولڈ کوسٹ میں تشریف آوری کا تعلق ہے۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ "نوائے پاکستان" کذب بیانی کی فتنہ انگیز مہم میں اس حد تک دلیر ہو چکا ہے۔ کہ وہ بالکل بے بنیاد باتیں گھڑنے اور ان کو ہوا دینے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتا۔ حقیقت یہ ہے کہ "تعلیم الاسلام احمدیہ مدارس" کے جنرل مینیجر مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کی پرنسپل شپ کے لئے گولڈ کوسٹ کے محکمہ تعلیم کو متعدد نام پیش کئے تھے۔ لیکن محکمہ نے اس عہدہ کے لئے ان میں سے کسی کو بھی منظور نہیں کیا۔ اس کے بعد موجودہ فتنہ منافقین کے ظاہر ہونے سے بہت پہلے ۱۹ر مئی ۱۹۵۶ء کو احمدیہ سیکنڈری سکول کے پرنسپل کے طور پر صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم اے کا نام گولڈ کوسٹ کے محکمہ تعلیم کو منظوری کے لئے بھجوایا گیا۔ مسلسل خط و کتابت کے بعد محکمہ مذکور نے ۲۵ر جولائی ۱۹۵۶ء کو پرنسپل شپ کے عہدے پر صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کی تقرری کی منظوری دی

"نوائے پاکستان" نے جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ میں اختلاف اور اس کو دبانے کے لئے صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کی یہاں تشریف آوری کے متعلق اپنی یکم نومبر ۱۹۵۶ء کی اشاعت میں جو کچھ شائع کیا ہے وہ سراسر کذب و افترا پر مبنی ہے اور سفید جھوٹ سے زیادہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔

ہمارے لئے یہ امر انتہائی حیرت کا باعث ہے کہ ایک مسلم ملک میں مسلمان کہلانے والا اخبار یعنی "نوائے پاکستان" ایسی جھوٹی خبریں گھڑتا اور انہیں قارئین تک پہنچاتا ہے۔ اور ایسا کرنے میں اسے ذرا برابر خدا کا خوف یا عام انسانی اخلاق کا کوئی پاس نہیں ہوتا۔

گولڈ کوسٹ کے احمدی پوری مضبوطی کے ساتھ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خلافت حقہ کے دامن کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اور خدا تعالیٰ سے ان کی ہر آن یہ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے تحت انہیں ہمیشہ ہی حضور ایدہ اللہ کے دامن کے ساتھ وابستہ رکھے۔

آمین

(۱) جنرل سیکرٹری (ای۔ آر۔ احمد آرتھر)
(۲) سیکرٹری تعلیم (ممتاز بیگ آرتھر)
(۳) سیکرٹری تبلیغ (بشیر الدین)
(۴) فنانشل سکرٹری (ایچ۔ ایم۔ اے۔ اسحاق)
(۵) مبلغ انچارج۔ امیر جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ و جنرل مینیجر تعلیم الاسلام احمدیہ مدارس
(این اے مبشر)

گولڈ کوسٹ سے صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کا مکتوب

مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم اے پرنسپل احمدیہ کالج کماسی گولڈ کوسٹ اپنے حالیہ مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"معلوم ہوا ہے کہ نوائے پاکستان نے حسب معمول ایک اور نیا انکشاف کیا ہے کہ نعوذ باللہ مجھے یہاں گولڈ کوسٹ اسلئے بھجوایا گیا ہے کہ یہاں کی جماعت خلافت اور حضور کے خلاف ہے۔ جہاں تک میرے یہاں آنے کا تعلق ہے۔ میرے خیال میں اگر وہ گولڈ کوسٹ کے محکمہ تعلیم سے میرے متعلق پوچھ لیں تو ان کی تسلی ہو جائے گی۔ اور جہاں تک خلافت کے بارے میں اختلاف کا سوال ہے یہاں کے لوگ اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ وہ اسلام کے نور سے محض حضور کی ذات بابرکات کی وجہ سے ہی منور ہوئے ہیں۔ اور وہ اس احسان کے تلے دبے ہوئے ہیں۔ اپنے دماغ کے کسی گوشہ میں بھی اپنے محسن اور خلیفہ برحق کے خلاف کوئی امر لانا ان کے نزدیک کفر ہے"۔

درخواست دعا

مجھ پر ایک مقدمہ دائر ہے۔ سخت پریشانی ہے۔ فیصلہ ماہ دسمبر میں ہونے والا ہے۔ احباب کرام اور صحابہ کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھ عاجز کو باعزت بری کرے۔

بشیر احمد پٹواری احمدی ولد قاسم خاں
گھٹیالیاں تحصیل پسرور

جلسہ سالانہ پر غیر ملکی طلباء کی تقاریر کا پروگرام

جلسہ سالانہ کے موقع پر رات کو جلسہ گاہ میں جامعۃ المبشرین کی مجلس علمی کا ایک اجلاس منعقد ہوگا۔

احباب کثرت سے شامل ہو کر رونق بڑھائیں۔ ہر تقریر ۸ سے ۱۰ منٹ تک کی ہوگی۔

پروگرام حسب ذیل ہے

نام	عنوان
۱۔ جمیل الرحمن	دینی علوم کے بغیر قوم مردہ ہو جاتی ہے
۲۔ محمد ادریس صاحب چینی	چین میں مسلمانوں کی حالت
۳۔ امین اللہ خاں صاحب سالک	جامعۃ المبشرین
۴۔ محمد انور صاحب انڈونیشین	میں نے احمدیت کو کیوں قبول کیا۔
۵۔ یعقوب حنیف صاحب	وقف زندگی
۶۔ بشیر الدین صاحب کی	مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلعم سے عشق
(۷) محمد ابراہیم صاحب چینی	میں نے احمدیت کو کیوں قبول کیا۔ (اردو میں)
(۸) محمد عثمان صاحب چینی	چین میں احمدیت کا مستقبل

سیکرٹری مجلس علمی جامعۃ المبشرین

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تقریری مقابلہ

۲۸ر دسمبر بروز جمعہ بعد نماز فجر مسجد مبارک میں خدام کے درمیان ایک تقریری مقابلہ ہوگا۔ مقابلہ میں حصہ لینے والے خدام اپنے نام ستائیس دسمبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ تقریر کے لئے عناوین درج ذیل ہیں

خلافت نبوت کا تتمہ ہے
قوم فرد پر مقدم ہے
حضرت فضل عمر
خلافت کی بقاء اور قیام قومی وحدت کی ضامن ہے۔

اول اور دوم آنے والے مقرر کی خدمت میں انعام پیش کیا جائے گا۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

نقشہ فرودگاہ مہمانان کرام جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء ربوہ

ذیل میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی قیام گاہوں کا اندراج کیا جاتا ہے تا انہیں گاڑی سے اترتے ہی اپنی اپنی جگہ پر پہنچنے میں آسانی ہو۔ نیز سٹیشن اور بس کے اڈہ پر شعبہ استقبال کی طرف سے ہر ممکن سہولت کا انتظام ہوگا

ظہور احمد ناظم مکانات و معلومات جلسہ سالانہ ربوہ

نام جگہ	جماعتیں
۱۔ تعلیم الاسلام کالج :-	سرگودھا شہر و ضلع ۔ لاہور شہر و ضلع ۔ ضلع کیمل پور
۲۔ فضل عمر ہوسٹل :-	گوجرانوالہ شہر و ضلع ۔
۳۔ فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ :-	راولپنڈی شہر و ضلع ۔
۴۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول	منٹگمری شہر و ضلع ۔ ملتان شہر و ضلع ۔ ضلع مظفر گڑھ و ضلع ڈیرہ غازیخان ۔ گجرات شہر و ضلع ۔ خیرپور ڈویژن ۔ حیدرآباد ڈویژن ۔
۵۔ بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول :-	سیالکوٹ شہر و ضلع ۔ بہاولپور ڈویژن
۶۔ جامعۃ المبشرین :-	لائلپور شہر و ضلع ۔
۷۔ پرائمری سکول محلہ دارالرحمت :-	شیخوپورہ شہر و ضلع ۔
۸۔ دارالضیافت :-	کراچی، کوئٹہ، قلات ڈویژن ۔ مشرقی پاکستان ۔
۹۔ نصرت گرلز ہائی سکول :-	قادیان، بھارت ۔ جھنگ شہر و ضلع ۔ جہلم شہر و ضلع
۱۰۔ دفاتر تحریک جدید :-	سابق صوبہ سرحد و آزاد کشمیر ۔

ربوہ میں رہائش کے خواہشمند احباب کے لئے ضروری اعلان

جو احباب ابھی تک ربوہ میں رہائش کے لئے زمین حاصل نہیں کر سکے ان کے لئے اب بھی موقعہ ہے کہ محلہ دارالیمن ربوہ میں رقبہ ایک ایک کنال کے چند پلاٹ جو باقی ہیں فوراً مقررہ رعایتی نرخ ۵۶۲/۸/۰ روپے کنال یکمشت نقد رقم ادا کر کے اپنے لئے ریزرو کرالیں۔

سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

مرسلہ چندہ کی تفصیل بھیجی جائے

بعض جماعتوں کی طرف سے چندہ جات کی رقوم بھیجتے وقت اس کی تفصیل ساتھ نہیں بھیجی جاتی یعنی یہ تفصیل نہیں دی جاتی کہ فلاں صاحب کی طرف سے اتنی رقم فلاں فلاں مد میں شمار کی جائے۔ سیکرٹریان مال مہربانی کر کے اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھا کریں کہ مرسلہ چندہ کی نام بنام تفصیل ساتھ ارسال کیا کریں۔

ناظر بیت المال

فریضہ حج اور خدام الاحمدیہ

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود نے یکم ستمبر ۵۶ء خطبہ عید الاضحیٰ میں فرمایا:-

"افسوس ہے کہ حج کی طرف سے لوگوں کی توجہ ہٹ گئی ہے۔ بہت کم لوگ ہیں جو حج کے لئے جاتے ہیں اور اس سے ہماری جماعت بھی مستثنیٰ نہیں۔"

خدام کو معلوم ہے کہ احباب جماعت کو فریضہ حج کی طرف متوجہ رکھنے کیلئے شعبہ مذکور کوشاں رہتا ہے۔ پس جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے نمائندگان خدام الاحمدیہ دفتر مرکزیہ سے حضور ایدہ اللہ کی منظور فرمودہ "تحریک حج" کی تفصیلات حاصل کرنا اپنا فرض قرار دے لیں تا وہ اپنی جماعتوں میں واپس جا کر اس اہم فریضہ کی طرف احباب کو پوری طرح توجہ دلا سکیں۔

مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ اور گذشتہ سال کے بقایا جات

عنقریب سب مجالس کو فرداً فرداً ان کے گذشتہ سال کے بقایا جات کے بارہ میں خطوط بھجوائے جا رہے ہیں۔ امید ہے جملہ مجالس کے عہدیدار اور ارکان ان کی ادائیگی کی طرف پوری سنجیدگی کے ساتھ توجہ فرمائیں گے تا کہ گذشتہ بقایا جات کا حساب کلیۃً صاف ہو جائے اور آئندہ سہولت کے ساتھ ہر سال مشخصہ بجٹ کو پورا کیا جا سکے۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ہفتہ وعدہ جات تحریک جدید

محترم وکیل المال صاحب کی طرف سے تحریک جدید کی اہمیت اور اس کی عظمت کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات اور خدام الاحمدیہ کے جواں ہمت عہدیداران کی مساعی کے نتیجہ میں بہت کم ایسے لوگ رہ گئے ہوں گے جو اس مبارک تحریک میں شمولیت سے محروم رہ گئے ہوں۔ تاہم باقی ماندہ دوستوں پر بھی تحریک جدید کی تبلیغ اسلام کے لئے افادیت کی وضاحت کرنے اور انہیں تحریک جدید میں حصہ لینے کے لئے آمادہ کرنے کے لئے امسال ۱۴ سے ۲۱ دسمبر تک وعدہ جات کا ہفتہ منایا جا رہا ہے۔ جملہ قائدین سے گذارش ہے کہ وہ یہ انتظام کریں کہ اس ہفتہ میں خدام کے وفود سارے شہر میں پھریں۔ اور کوئی خادم ایسا نہ رہنے دیں جو اس تحریک میں شامل نہ ہو۔

براہ کرم وعدہ کنندگان کی مکمل فہرست محترم وکیل المال صاحب تحریک جدید کی خدمت میں بھجوائیں اور اپنی مساعی کے خلاصہ سے شعبہ ہذا کو مطلع فرمائیں۔ تا کہ کام کرنے والی مجالس اور خدام کے اسماء حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جاسکیں۔

مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مرکزی دفتر اور ہال خدام الاحمدیہ ۔ غیر معمولی جدوجہد

خدام الاحمدیہ کے جملہ عہدیداران اور ارکان کی فوری توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کے مرکزی دفتر اور ہال کی تعمیر کے لئے ۱۹۵۵ء کے سالانہ اجتماع میں فیصلہ ہوا تھا کہ اس مقصد کے لئے تین سال میں پچاس ہزار روپیہ جمع کیا جائے۔ مگر بعض مجالس کے اس طرف کماحقہٗ توجہ نہ دینے کی وجہ سے ابھی تک مقررہ رقم میں سے نصف رقم بھی جمع ہو کر مرکز میں نہیں پہنچی جس کی وجہ سے ابھی تک یہ عمارت تشنۂ تکمیل ہے۔ لہٰذا امسال سالانہ اجتماع پر شوریٰ کے جملہ ممبران نے یہ محسوس کیا ہے کہ اس کی فوری تکمیل ضروری ہے۔ لہٰذا فیصلہ فرمایا ہے کہ بقیہ رقم جو ۲۴ ہزار کے لگ بھگ ہے اس کی فراہمی کے لئے ہر ممکن ذرائع اختیار کئے جائیں۔ لہٰذا جملہ مجالس تعمیر کا مجوزہ بجٹ کا بقیہ اسی سال کے اندر اندر ادا کرنے کی کوشش کریں۔ نیز یہ تجویز کیا گیا ہے کہ جو مجالس یا حضرات مندرجہ ذیل صورت میں آنے والی نوجوان نسل کے لئے نیک مثال قائم کریں تو ان کے نام دفتر مرکزیہ کے ہال میں کندہ کرائے جائیں تاکہ رہتی دنیا تک ان کے لئے دعا ہوتی رہے اور وہ زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔

(۱) ایسی مجالس جو اپنے مجوزہ بجٹ سے ۱½ گنا فراہم کر کے جمع کرائیں۔

(۲) ایسے حضرات جو کم از کم یکصد روپیہ بطور عطیہ دیں۔

(۳) ایسے خدام جن کا شرح کے مطابق یکصد یا اس سے اوپر بنتا ہو اور وہ اس سال کے اختتام تک ڈیڑھ گنا ادا کر دیں۔

کیونکہ یہ دفتر اور ہال مجلس عالمگیر کے مرکز میں تعمیر ہو رہا ہے۔ لہٰذا بیرونی ممالک کی مجالس اور ارکان سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ اس کار خیر میں حصہ لینے میں پاکستان کی مجالس اور ارکان سے پیچھے نہیں رہیں گے۔

نوٹ:- اس سلسلہ میں کسی مجلس یا رکن کی طرف سے ملنے والی ہر تجویز شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

شکریہ احباب

اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کو حج بدل یعنی دوسرا حج کرنے کا موقعہ محض اپنے فضل و کرم سے اس کمزوری اور بڑھاپے کی حالت میں عطا فرمایا جس کا میں شکر ادا نہیں کر سکتا جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب و دیگر بزرگوں اور دوستوں کی دعاؤں کے نتیجے میں میسر آیا۔ ورنہ میں اس قابل نہ تھا

اس حج دوم کی واپسی پر احباب نے مجھے مبارکباد کے بہت سے خطوط ارسال فرمائے ہیں، خاکسار ان سب احباب کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہے۔ لہٰذا بذریعہ اخبار الفضل ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

خاکسار محمد فاضل ریٹائرڈ اوورسیر فیروزپور ۔ حال ربوہ

سلسلہ کتب اسلام

جو پانچ کتابوں پر مشتمل ہے احباب جماعت کو اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت میں حصہ لیکر ان سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ تعداد صفحات سوا چار سو صفحہ قیمت برائے نام صرف دو روپیہ خود بھی پڑھیئے اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوائیے۔ ملنے کا پتہ ہے:۔ احمدیہ کتابستان ربوہ ضلع جھنگ

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہماری مطبوعات جن کی فہرست ذیل میں درج ہے۔ ایام جلسہ سالانہ میں نصرت آرٹ پریس گول بازار ربوہ میں کمپنی کے سٹال سے مل سکینگی اس کے علاوہ ربوہ کے تمام کتب فروشوں سے بھی مل سکتی ہیں۔

(1) The Holy Quran English Translatisn Rs. 15-0-0
(2) The Holy Quran Volume II Part I. Rs. 10-0-0
(3) The Holy Quran Dutch Translations. Rs. 10-0-0
(4) The Holy Quran German Translation Rs. 10-0-0
(5) Introduction to the study of the Holy Quran. Rs. 6-0-0
(6) Message of Ahmadiyyat. As. 0-3-0
(7) Existence of God. As. 0-6-0
(8) Sinless Prophet. As. 0-6-0
(9) A View of Christianity from a New Point of a View. As. 0-6-0
(10) The Christian Doctrine of Atonement. As. 0-7-0

آرپیکو کی مطبوعات کے علاوہ سلسلہ احمدیہ کی دیگر اہم کتب بھی ہمارے کتب خانہ سے حاصل ہو سکتی ہیں۔

دوکانداروں اور معقول مقدار میں لٹریچر خرید نے والوں کو کمیشن بہ تفصیل ذیل دیا جائیگا:۔
(۱) ترجمۃ القرآن انگریزی۔ کم از کم ۵ نسخہ کی خرید پر ایک روپیہ فی نسخہ
(۲) تفسیر القرآن انگریزی و ترجمۃ القرآن ڈچ و جرمن۔ یکصد روپے کی کتب پر دس فیصدی
(۳) دیگر کتب پر:۔

۲۵ روپے کی کتب کی خرید پر	۶ ۱/۴ فیصد
۵۰ " " " "	۱۰ "
۱۰۰ " " " "	۲۰ "
۲۰۰ " " " "	۲۵ "

(۱) تفسیر کبیر پارہ عم حصہ سوئم	۶/۸/۰	(۵) قرآن شریف مترجم اردو	۱۰/۰/۰
(۲) سورہ کہف	۱/۸/۰	(۶) نماز مترجم	۱۰/۰/۰
(۳) تفسیر کبیر پارہ عم حصہ دوئم	۶/۰/۰	قرآن شریف سادہ	۷/۰/۰
(۴) دادا کا ترکہ	۰/۴/۰		

چیئرمین آرپیکو لمیٹڈ ربوہ

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ)

نام	عہدہ	جماعت
(۱) چوہدری مبشر احمد صاحب	پریذیڈنٹ	چمبڑ ضلع حیدرآباد سندھ
(۲) چوہدری منور احمد صاحب	سیکرٹری مال	" "
(۱) ماسٹر عاشق محمد خانصاحب	پریذیڈنٹ	چک ۵۶ گ ب جوآنہ ضلع لائلپور
(۲) چوہدری محمد اسمٰعیل	سیکرٹری مال	" "
(۳) چوہدری فضل الدین صاحب	سیکرٹری تعلیم	" "
(۱) فضل الرحمٰن صاحب	پریذیڈنٹ	چک ۱۵ جنوبی ضلع سرگودھا
(۲) چوہدری محمد عالم صاحب	سیکرٹری مال	" "
(۳) چوہدری محمد شریف صاحب	امام الصلوٰۃ	" "
(۴) چوہدری احمد خانصاحب	سیکرٹری تعلیم	" "

نارتھ ویسٹرن ریلوے
ٹینڈر نوٹس

۱۔ مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان کو شیڈول نرخوں کے سربمہر ٹینڈر مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۵۶ء کو بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں جو اسی روز سوا بارہ بجے کھولے جائیں گے

نمبر شمار	کام کی نوعیت	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	کام کی تکمیل کا عرصہ
(ا)	لودھراں۔ خانیوال سیکشن پر جہانیاں قطب پور اور دنیا پور میں سٹینڈرڈ ٹو سگنلنگ کے ضمن میں کیبنز اور سٹاف کوارٹروں کی تعمیر (عمارتی حصہ)	۳۶۰۰/۰	۱۰۰/۰	چار ماہ
(ب)	ڈویژنل آفس ملتان میں ڈرائنگ آفس کے لئے ریکارڈ روم کی تعمیر	۱۳۰۷۴/۰	۵۰۰/۰	دو ماہ

۲۔ ٹینڈرز لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں یہ فارم مندرجہ بالا دونوں کاموں کے لئے علیحدہ علیحدہ دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے ۲۶ دسمبر ۱۹۵۶ء کو گیارہ بجے قبل دوپہر تک منظور شدہ ٹھیکیداران کے لئے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداران کے لئے چار روپے فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

۳۔ تفصیلی ٹینڈر نوٹس مع شرائط و دیگر کوائف درخواست پیش کر کے دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے ٹنڈروں کے ہمراہ اپنی مالی حالت اور سابقہ تجربہ کے بارے میں سرٹیفکیٹ بھی داخل کریں۔ ورنہ ان کے ٹینڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان

اعلان نکاح

مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۵۶ء کو برادرم شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائیکورٹ کا نکاح ہمراہ عزیزہ سعیدہ بانو صاحبہ بی اے دختر شیخ عبد الکریم صاحب گنج مغل پورہ بعوض چار ہزار روپیہ مہر مکرم حافظ کرم الٰہی صاحب نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ تعلق جانبین متعلقین کے لئے بابرکت موجب راحت اور دائمی خوشی کا باعث بنائے۔ تقریب رخصتانہ بھی اسی دن عمل میں آئی ہے۔
محمد بدر الدین احمدی ۲۷۔ مزنگ روڈ لاہور
اس خوشی میں محمد بدر الدین صاحب نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں۔ ان کے دئے ہوئے پتہ پر خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔ (منیجر الفضل)

اہل اسلام

کس طرح ترقی کر سکتے ہیں
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

(ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے)

ڈاکٹر زبیر ٹلٹاک صاحب کی ربوہ میں آمد (بقیہ صفحہ اول)

تو اہل ربوہ نے تین مرتبہ اہلاً و سہلاً و مرحبا کے پُرجوش نعرے لگا کر نہایت درجہ خلوص کے ساتھ آپ کا استقبال کیا اور بکثرت ہار پہنا کر آپ کو پھولوں سے لاد دیا۔ حتیٰ کہ آپ کو کئی مرتبہ گلے سے ہار اتار کر ہاتھ میں لینے پڑے تاکہ ہار پہنانے کے سلسلہ میں آپ سب احباب کی خواہش کو پورا کر سکیں۔

بعدہٗ آپ نے اسٹیشن پر ہی حاضرین سے پُرجوش اور ولولہ انگیز لہجہ میں بزبانِ انگریزی خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"میرے عزیز بھائیو!

جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہے میں جرمنی سے یہاں آیا ہوں میں یہ بتانا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اہل جرمنی اسلامی دنیا کے لئے اپنے دلوں میں نہایت نیک جذبات رکھتے ہیں۔ بفضلہ تعالیٰ جرمنی میں احمدی مسلمانوں کی چار جماعتیں قائم ہیں جو آہستہ آہستہ لیکن پوری مستعدی کے ساتھ ترقی کر رہی ہیں۔ کراچی سے ربوہ تک مختلف سٹیشنوں پر احباب جماعت نے جس برادرانہ طریق پر میرا استقبال کیا ہے اور جس گرمجوشی سے مجھ کو خوش آمدید کہا ہے اس کو پورے طور پر قبل از وقت تصور میں لانا میرے لئے ممکن نہ تھا۔ آپ نے دنیا میں حقیقی اخوت کی جو مثال قائم کی ہے وہ احمدیت کا ایک عظیم کارنامہ ہے یہی آپ کی اصل قوت ہے اور اسی کے بل پر آپ اُس کام کو سرانجام دینے میں کامیاب ہوں گے جو اِس زمانہ میں آپ کے سپرد کیا گیا ہے جس پُر اخلاص طریق پر آپ نے میرا استقبال کیا ہے۔ اس پر میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں"۔

آپ کے اس ولولہ انگیز خطاب کے اختتام پر تمام فضا نعرۂ تکبیر اللہ اکبر کے پُرجوش نعروں سے گونج اٹھی۔ بعدہٗ آپ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کی معیت میں موٹر کار کے ذریعہ اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔ جب آپ کی کار اہل ربوہ کی قطاروں میں سے گذری تو احباب نے ایک دفعہ پھر اہلاً و سہلاً و مرحبا کہہ کر آپ کو خوش آمدید کہا اور ڈاکٹر زبیر نے اظہار تشکر کے طور پر کار میں سے ہاتھ ہلا کر ان کے نعروں کا جواب دیا۔

ڈاکٹر زبیر ٹلٹاک ۱۰ر دسمبر کو جرمنی سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچے تھے۔ جہاں سے آپ بذریعہ ریل ربوہ تشریف لائے ہیں۔

آپ امسال جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں شمولیت فرمائیں گے اور بعد میں بھی چند ہفتے ربوہ میں قیام فرما کر اسلامی علوم کا مطالعہ کریں گے۔ آپ نے حال ہی میں جرمنی کے متعدد رسائل میں احمدیت کے متعلق مضامین تحریر کرنے کے علاوہ اسی موضوع پر جرمن زبان میں ایک کتاب بھی تصنیف فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ڈاکٹر زبیر ٹلٹاک صاحب کا مرکز سلسلہ میں آنا خود ان کے لئے اور اسلام و احمدیت کے لئے مبارک کرے اور انہیں دین و دنیا میں بیش از بیش ترقیات سے نوازے اور وہ یورپ میں اسلام و احمدیت کی تبلیغ و اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوں۔ آمین اللّٰہم آمین۔

انصار اللہ سے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کا خطاب (بقیہ صفحہ اول)

فرمایا۔ ہم کو اپنی بود و باش رہنے سہنے کے طریق میل ملاپ اور باہمی تعاون کے سلسلہ میں اس حد تک اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہونا چاہیئے کہ ہم میں سے ہر ایک کا وجود دنیا کو اسلام کی جیتی جاگتی تصویر نظر آئے تاکہ ہم دنیا کے لئے ہدایت کا موجب ہوں اور کسی جہت سے بھی دوسروں کے لئے ٹھوکر کا موجب نہ بنیں۔ اسی ضمن میں محترم چوہدری صاحب نے انصار اللہ کو ربوہ کے محلوں اور سڑکوں کی صفائی کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا کہ انصار اللہ باہمی تعاون سے کام لے کر ربوہ کو ایک صاف ستھرا شہر بنانے میں نمایاں خدمت سر انجام دے سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ امر (۴) ہم سب کے لئے اسی طرح ثواب کا موجب ہوگا۔ جس طرح اسلامی عبادات اور دیگر دینی مشاغل کے نتیجے میں انسان ثواب کا مستحق ٹھہرتا ہے۔ محترم چوہدری صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولانا ابو العطاء صاحب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور صاحب صدر مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال نے بھی انصار اللہ پر ظاہری صفائی کی اہمیت واضح کرتے ہوئے انہیں اپنے گھروں اور محلوں کی صفائی کی طرف توجہ دلائی بعدہٗ صاحب صدر نے دعا کرائی اور یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴